السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث صحیح ہے:

«لَزَوالُ الدُّنیا أَہوَنُ عِندَ اللّہِ مِن قَتلِ رَجُلٍ مُسلِمٍ»

''اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کا زوال ایک مرد مسلم کے قتل کے مقابلے میں کم تر ہے۔''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں اور نسائی و ترمذی نے اپنی اپنی سنن میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

(لَزَوالُ الدُّنیا أَہوَنُ عِندَ اللّہِ مِن قَتلِ رَجُلٍ مُسلِمٍ» (صحیح مسلم جامع الترمذي الديات باب ماجاء فی تشدید قتل المومن حدیث: 1395 وسنن النسائی تحریم الدم باب تعظیم الدم حدیث: 3992 واللفظ لہ»

''اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کا زوال ایک مرد مسلم کے قتل کے مقابلے میں کم تر ہے۔''

ہم نے اس حدیث کے جتنے بھی طرق دیکھے ہیں، ان میں سے کسی میں بھی یا سرھا (تمام) کا لفظ نہیں ہے۔ ابن ماجہ نے اپنی سنن میں براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے اس طرح روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

(لَزَوالُ الدُّنیا أَہوَنُ عَلَی اللّہِ مِن قَتلِ مُؤمِنٍ بِغَیرِ حَقٍّ» (سنن ابن ماجہ الدیات باب التغلیظ فی قتل مسلم ظلما حدیث: 2619»

''اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کا زوال ایک مرد مومن کے ناحق قتل کے مقابلے میں کم تر ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص148

محدث فتویٰ